سوال

صیانی رقم کی 331 یی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میوں نے کسی شخص سے فراڈکر کے مبلغ دوہزارروپے ہتھیا لیے ۔ اس جرم میں وہ دونوں برابر کے شریک ہیں، اوررقم کو تقسیم کرلیتے ہیں، اب ان میں سے ایک توبہ کرلیتا ہے چونکہ مالی معاملات میں توبہ کی شرط یہ ہے کہ مظلوم کا مال واپس کیا جائے ۔ کیا اسے صرف اپنا حصہ مبلغ ایک ہزارروپیہ واپس کرنا ہوگا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ :

مَن جاءَ بِالحَسَنَةِ فَلَهُ عَشرُ أَمثالِها وَمَن جاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلا يُجزىٰ إِلّا مِثلَها وَهُم لا يُظلَمونَ ١٦٠... سورة الانعام

جو برائی لے کر اللہ کے ہاں حاضر ہوگا اس اتنی ہی سزا دی جائے گی جتنی اس نے بُرائی کی تھی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ "

امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ قیامت کے دن وہ معاملہ کرے گا جو اس کی شانِ رحیمی کے مطابق ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:445

محدث فتویٰ